ہوئی ہیں۔اس تمام دھندلائے ہوئے مایوسی کے منظر میں ۲۵ جولائی کا سورج اہل پاکستان کیلئے کیسا طلوع ہوتا ہے؟ خدا کرے کہ ملک وملت کیلئے آنے والے قومی انتخابات ایک نئے دور کی شروعات اور ترقی و کامیابی کا باعث ہوں۔اور پاکستانی قوم جو وادی تیہ میں ستر برس سے حیراں وسرگرداں ہے،خدا کرے کہ اس کے لئے آنے والے انتخابات میں کوئی خیر کا پہلو،سکھ کا سائباں اور ساحل عافیت میسر ہو سکے۔امین۔

قانون مکافات عمل اور مجرم نواز شریف کو دس سالہ قید وجرمانہ

افسوس! میاں نواز شریف کو اللہ تعالیٰ نے پاکستانی عوام کی خدمت کا موقع تین دفعہ عطا کیا لیکن میاں صاحب نے حسب سابق اپنی پرانی آمرانہ روش ہر دفعہ برقرار رکھی اور مملکت خداداد پاکستان کی خالق اور دائیں بازو کی ''علمبردار'' پاکستان مسلم لیگ نے اسلامی نظام کی تنفیذ میں کوئی دلچسپی نہیں لی بلکہ سودی نظام کو تحفظ دینے کیلئے اعلیٰ عدالتوں میں شریعت کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا،شریعت بل کو سینٹ میں منظوری کے باوجود میاں صاحب نے قومی اسمبلی میں اصل روح کیساتھ پاس ہونے سے روکے رکھا اور اس کیساتھ ایسا مذاق کیا جس کی توقع اور جرات ہندوستانی ومغربی حکمران بھی نہیں کر سکتے تھے،پھر پنجاب بھر میں علماء طلبا اور دینی مدارس کے خلاف انتقامی کاروائیاں جاری رکھیں،ممتاز قادری کو شہید کرنے کی جرات آصف علی زرداری نے بھی نہیں کی لیکن میاں صاحب نے فخریہ انداز میں یہ کام بھی کرڈالا،مجاہدین اور اسلام پسندوں کے خلاف انکے دور حکومت میں سفاکانہ کاروائیاں اور آپریشنز جاری رہے۔افغانستان میں مجاہدین کے خلاف امریکی غلامی کے حصول کیلئے جنرل مشرف کے ریکارڈ بھی توڑ ڈالے،پاکستان کے متفقہ آئین کے کئی اہم ترین اسلامی دفعات کو آئین سے انہوں نے نکالنا چاہا اور اس کیساتھ ساتھ آئین کے کئی متعدد اہم شقوں کو بھی انہوں نے تبدیل کیا اور خصوصاً ختم نبوت کے متفقہ دفعات میں انہوں نے نقب لگانے کی بھرپور کوشش کی لیکن بروقت پاکستانی قوم کے شدید ردعمل کے باعث اسکی پیش قدمی رک گئی،انہی وجوہات کی بناء پر اللہ کی لاٹھی اسکی متکبر گردن پر اس زور سے پڑی کہ دنیا انگشت بدنداں رہ گئی نہ ہی اقتدار رہا اور نہ ہی عزت ووقار۔میاں صاحب نشہ اقتدار میں سب کچھ بھول گئے تھے،جو رب انسان کو ایوان اقتدار میں متمکن کراتا ہے تو وہی پھر شام کو ذلت ورسوائی کیساتھ اسی محل سے نکال باہر بھی کراسکتا ہے۔میاں صاحب اپنی ہی حکومت میں ذلت ورسوائی کا عجب ''تماشہ'' بن گئے ہیں......ع دیکھو مجھے جو دیدہ عبرت نگاہ ہو